ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی 2020-21/55	13 اکتوبر، 2020

ڈی او آر (پی سی بی) بی پی ڈی سرکلر نمبر 4/12.05.001/2020-21

چیئرمین/ منیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکٹیو افسر
سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بینکس
سبھی ریاستی کوآپریٹیو بینکیں اور سینٹرل کوآپریٹیو بینکیں

محترم/ جناب

سیکشن 31 (سیکشن 56 کو ساتھ ملا کر پڑھا جائے) کے تحت بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے مطابق ریٹرنس کو جمع کرنا، وقت میں توسیع

برائے مہربانی ہمارے سرکلر نمبر ڈی او آر (پی سی بی). بی پی ڈی. سرکلو نمبر 2/12.05.001/2020-21 مورخہ 26 اگست، 2020 کا حوالہ دیکھیں جس کا اجرا سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بینکوں (یو سی بی ایس) کو کیا گیا جس کے تحت سیکشن 31 (سیکشن 56 کو ملا کر پڑھا جائے) بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 (جیسا کہ بینکنگ ریگولیشن کے ذریعہ ترمیم کی گئی (ترمیم شدہ) آرڈیننس 2020) کے ذریعہ مالیاتی سال کے آخر 31 مارچ 2020 تک ریٹرن داخل کرنا تھا میں مزید تین ماہ تک 30 ستمبر 2020 تک توسیع کی گئی ہے۔

2. یو ایس بی کو درپیش دقتوں کے پیش نظر مالیاتی اسٹیٹمنٹ کی حتمی تیاری کووڈ-19 کی وبا کے پیش نظر حکومت ہند نے ریزرو بینک سے سفارش کی اور اس نے ایک گزٹ نوٹیفکیشن نمبر ایس او 3377 (ای) مورخہ 29 ستمبر 2020 (کاپی منسلک) ارسال کی جس میں اعلان کیا گیا کہ 31 سیکشن کی تجاویز مع کلاز (ٹی) کے ایکٹ کے سیکشن 56 پرائمری کوآپریٹیو بینکوں پر 31 دسمبر 2020 تک نافذ نہیں کیا جائے گا۔ اس کے مطابق سبھی یو ایس بی کو یقینی بنانا ہوگا کہ ریزرو بینک کو پیش کردہ ریٹرنس 31 دسمبر 2020 یا اس سے قبل ارسال کریں۔

3. بینکنگ ریگولیشن ایکٹ (ترمیمی) ایکٹ 2020 کے بعد ریاستی کوآپریٹو بینکوں اور سینٹرل کوآپریٹو بینکوں کو ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن نہ جاری ہوا اس لئے ان سے تازہ اکاؤنٹس اور بیلنس شیٹ کی تین کاپیاں مع آڈیٹر رپورٹ بطور ریٹرنس ریزرو بینک اور نیشنل بینک (نابارڈ) کو سیکشن 31 کے تحت پیش کرنا ہوں گی جس میں سیکشن 56 (ٹی) بی آر ایکٹ کو شامل کرنا ہوگا۔ ریفر مدت کے خاتمہ سے چھ ماہ کے اندر مثلاً 30 ستمبر 2020 کو مالی سال 20-2019 کیلئے ارسال کرنا ہوں گی۔ ریاستی کوآپریٹو بینکوں اور سینٹرل کوآپریٹو بینکوں کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ مذکورہ ریٹرنس کو ریزرو بینک اور نابارڈ کو 31 دسمبر، 2020 سے پہلے داخل کرنا ہوگا۔

آپ کا مخلص

(نیرج نگم)
چیف جنرل منیجر